



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مبارک باد کے وقت لفظ ”مبروک“ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ یہ ”بروک“ سے ماخوذ ہے مثلاً آپ کہتے ہیں کہ برک الجمل (اونٹ بیٹھا) اور مبارک کے معنی میں نہیں ہے، جو برکت سے ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ”مبروک“ کا برکت سے ہونا درست ہے کیونکہ فعل رباعی ”بارک“ سے یہ کہا جاتا ہے کہ ”ہذا مبارک“ اور فعل ”برک“ سے یہ کہا جاتا ہے کہ ”ہذا مبروک“ گویا عرفی لغت میں یہ لفظ ”مبارک“ ہی کے معنی میں ہے۔ میرے خیال میں صرفی قواعد کے اعتبار سے یہ صحیح نہیں ہے کہ ”مبروک“ ”برک“ سے مشتق ہے کیونکہ برک فعل لازم ہے اور فعل لازم سے اسم مفعول حرف جر کے ساتھ معنی ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ”برکت الناقۃ فی بارک“ ”تو اسے“ ”مبروک“ نہیں کہتے۔ اسی طرح کہا جاتا ہے برک ناقۃ فی مبرک مبروک نہ کہ مبروک نہ کہ مبروک۔ گویا برک فعل لازم سے صیغہ مفعول ازروئے لغت حرف جر کے بغیر استعمال کرنا صحیح نہیں ہے اور اسے حرف جر کے بغیر استعمال ل کیا جاتا ہے جیسا کہ عوام میں معروف ہے اور جب مادۃ اشتقاق موجود ہے اور یہ ہے ”باء، راء اور کاف جو برکت کے اصلی حروف ہیں لہذا میری رائے میں مبارک کے معنی میں لفظ مبروک استعمال کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 500

محدث فتویٰ